

## کتابِ دانیال - نمبر چورانوے

پیش گوئی کے خاکے کی نقاب کشائی: آرمگیڈن تک لے جانے والی سہ گانہ قوتوں کی تفہیم

Jeff Pippenger

2024-02-27

ولیم ملر کے لاگو کردہ نبوی ڈھانچے کی بنیاد دو ویران گر طاقتوں پر تھی—بت پرست روم، اور اس کے بعد پاپائی روم۔ فیوچر فار امریکہ کے لاگو کردہ نبوی ڈھانچے کی ساخت تین ویران گر طاقتوں پر مشتمل ہے: بت پرست روم، اس کے بعد پاپائی روم، اور پھر مرتد پروٹسٹنٹیت۔ روم کے تین مظاہر وہی تین ویران گر طاقتیں ہیں: اژدہا، حیوان اور جھوٹا نبی۔ یہ ڈھانچہ بڑی حد تک اس مزاحمت سے پہچانا گیا جو دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات کی روشنی کے خلاف کی گئی، جن کی مہر 1989 میں وقتِ انتہا پر کھولی گئی تھی۔

روم کے پہلے دو ظہور، روم کے تیسرے اور آخری ظہور یعنی جدید روم کی نبوی ساخت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ جدید روم آخری ایام کی آخری سہ پہلو جابرانہ طاقت کے ڈھانچے کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس سے گہرا تعلق رکھنے کے باوجود واضح طور پر مختلف چیز بابل کے تین ظہور ہیں۔ پہلا نمرود کا بابل تھا۔ دوسرا نبوکدنصر اور بلشضر کا بابل تھا۔ یہ دونوں نبوی گواہ مل کر جدید بابل کی نبوی خصوصیات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اگرچہ ایک سطح پر جدید روم اور جدید بابل ایک ہی ہستی ہیں، لیکن بابل کے تین ظہور بابل کے آخری زوال اور گناہ کے آدمی کے تکبر کی نشاندہی کرتے ہیں۔

بائبل کی پیشگوئیوں میں بابل کا سقوط ایک بڑا اور خاص موضوع ہے، جیسے روم کے پوپ کا تکبر بھی ہے۔ مکاشفہ باب سترہ میں، سات آخری آفتیں انڈیلنے والے فرشتوں میں سے ایک خاص طور پر بابل پر ہونے والی عدالت کی نشاندہی کرنے آتا ہے، جو اس کے سقوط کا ایک اور اظہار ہے۔

اور سات فرشتوں میں سے ایک جس کے پاس سات پیالے تھے آیا اور مجھ سے بات کر کے کہا، ادھر آ؛ میں تجھے اس بڑی فاحشہ کا فیصلہ دکھاؤں گا جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہے۔ جس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے زناکاری کی، اور زمین کے باشندے اس کی زناکاری کی مے سے مست کر دیے گئے ہیں۔ پھر وہ روح میں مجھے بیابان میں لے گیا؛ اور میں نے ایک عورت کو دیکھا جو قرمزی رنگ کے ایک درندے پر بیٹھی تھی، جو کفرآمیز ناموں سے بھرا ہوا تھا، اس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔ مکاشفہ 17:1-3۔

فرشتے کا کام یہ ہے کہ وہ یوحنا کو اُس عورت پر ہونے والی عدالت دکھائے جس کی پیشانی پر "BABYLON" لکھا ہوا ہے۔

اور وہ عورت ارغوانی اور قرمزی رنگ کے لباس میں ملبوس تھی اور سونے اور قیمتی پتھروں اور موتیوں سے آراستہ تھی، اور اس کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا جو اس کی حرامکاری کی گندگی اور مکروہات سے بھرا ہوا تھا۔ اور اس کے ماتھے پر ایک نام لکھا تھا: راز، بابل عظیم، زمین کی فاحشہ عورتوں اور مکروہات کی ماں۔ اور میں نے اس عورت کو مقدسوں کے خون اور یسوع کے شہیدوں کے خون سے مدبوش دیکھا؛ اور جب میں نے اسے دیکھا تو میں نہایت تعجب میں پڑ گیا۔ مکاشفہ 17:4-6۔

وہ جیو سیاسی آلہ کار جیسے پاپائیت آخری ایام میں اُن لوگوں کو ایذا دینے کے لیے استعمال کرتی ہے جنہیں وہ بدعتی سمجھتی ہے، کی نمائندگی "ایک قرمزی رنگ کے حیوان سے، جو کفر آمیز ناموں سے بھرا ہوا ہے اور جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں" سے کی گئی ہے۔ اس حقیقت سے کہ وہ اُس حیوان

پر سوار ہے، یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اُس حیوان پر اختیار رکھتی ہے، جیسے ایک سوار گھوڑے پر اختیار رکھتا ہے۔

اور وہ عورت جیسے تو نے دیکھا وہی وہ عظیم شہر ہے، جو زمین کے بادشاہوں پر سلطنت کرتی ہے۔ مکاشفہ 17:8۔

'قرمزی رنگ کا حیوان جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں' جدید روم ہے، اور اس جغرافیائی و سیاسی ڈھانچے کی نمائندگی کرتا ہے جسے وہ عورت آخری ایام میں خدا کے وفاداروں کو ستانے کے لیے استعمال کرتی ہے۔ وہ عورت جدید بابل ہے، وہ عظیم شہر جو زناکاری کرتا ہے اور زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتا ہے۔ بابل کی پہلی دو صورتیں—یعنی پیدائش باب گیارہ کا بابل، اور دانی ایل کے ابواب چار اور پانچ کا بابل—آخری ایام میں جدید بابل کے تکبر اور اس کے زوال کو بیان کرتی ہیں۔ مکاشفہ باب سترہ میں جس عورت کی عدالت کی جاتی ہے، وہ جدید بابل ہے، اور جس حیوان پر وہ راج کرتی ہے، وہ جدید روم ہے۔ اس نے بادشاہوں کے ساتھ زناکاری کی ہے، اور وہ سب مل کر ایک تن ہیں۔

اس لئے آدمی اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ ملا رہے گا، اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے۔ پیدائش 2:24

اگرچہ وہ ایک ہیں، مگر کلام خدا میں جدید روم اور جدید بابل کے بعض نبوی عناصر الگ طور پر بیان کیے گئے ہیں۔ جدید بابل کی کہانی، بابل اور بابل کے دو گواہوں کے مطابق، اس کے غرور اور اس کے آخری زوال کے بارے میں ہے۔ دانیال گیارہ کی آخری چھ آیات میں، شمال کا بادشاہ پاپائیت کی نمائندگی کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ روم کا پوپ شیطان کا زمینی نمائندہ ہے۔

"دنیاوی منفعتوں اور اعزازات کو حاصل کرنے کے لیے کلیسیا کو اس بات پر آمادہ کیا گیا کہ وہ زمین کے بڑے آدمیوں کی عنایت اور حمایت کی طالب ہو؛ اور اس طرح مسیح کو رد کر دینے کے بعد، اسے اس امر پر مائل کیا گیا کہ وہ شیطان کے نمائندہ—روم کے اسقف—کی فرمانبرداری قبول کرے۔" The Great Controversy, 50

شیطان خدا بننا چاہتا تھا، اور اس کی خواہش یہ تھی کہ وہ خدا کے سیاسی اور مذہبی تختوں پر قبضہ کرے۔

اے صبح کے فرزند، اے لوسیفر، تو آسمان سے کیسے گر پڑا! تو، جو قوموں کو کمزور کرتا تھا، کیسے زمین پر پٹک دیا گیا! کیونکہ تو نے اپنے دل میں کہا تھا: میں آسمان پر چڑھوں گا، میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے بلند کروں گا؛ اور میں جماعت کے پہاڑ پر، شمال کی اطراف میں، بیٹھوں گا؛ میں بادلوں کی بلندیوں سے بھی اوپر چڑھوں گا؛ میں حق تعالیٰ کی مانند ہو جاؤں گا۔ یسعیاہ 14:12-14

شیطان نے اپنے تخت کو بلند کرنے کی خواہش کی (جو بادشاہی اقتدار کی علامت ہے)، "خدا کے ستاروں سے اوپر۔" خدا کے ستارے فرشتے ہیں اور خداوندی حکومت کے نظام کی نمائندگی کرتے ہیں۔ شیطان نے یہ بھی چاہا کہ "مجمع کے پہاڑ پر، شمال کے پہلوؤں میں" متمکن ہو۔ "مجمع" سے مراد کلیسیا ہے، اور وہ یروشلم میں واقع ہے، جو شمال کے پہلوؤں میں ہے۔ "شمال کے پہلوؤں میں" تخت نشین ہونا شمال کا بادشاہ ہونا ہے۔ مسیح حقیقی بادشاہ شمال ہے، جو خدا کی حکومت پر بھی فرماں روا ہے۔ شیطان نے "اعلیٰ ترین کی مانند ہونا" چاہا۔

قورح کے بیٹوں کے لیے ایک گیت اور زبور۔ خداوند عظیم ہے اور ہمارے خدا کے شہر میں، اُس کے قدس کے پہاڑ پر نہایت ستائش کے لائق ہے۔ صیون کا پہاڑ، جو شمالی پہلو میں واقع ہے، منظر کے اعتبار سے حسین اور ساری زمین کی شادمانی ہے—عظیم بادشاہ کا شہر۔ خدا اس کے محلوں میں پناہ گاہ کے طور پر معروف ہے۔ زبور 48:1-3

شیطان کا زمینی نمائندہ روم کا اسقف (یعنی پاپا) ہے۔ دانی ایل کے گیارہویں باب کی آخری چھ آیات میں پاپائے روم کے آخری عروج و زوال کی تصویر کشی کی گئی ہے، اور وہاں پاپا کو شمال کے بادشاہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ وہ کیتھولک کلیسیا کا سربراہ ہے، اور "کیتھولک" کا مطلب عالمگیر ہے۔ مسیح کے دو تختوں (سیاسی اور مذہبی) کی نقالی کرنے کے لیے، شیطان نے آخری دنوں میں جب وہ مسیح کا روپ دھارنا شروع کرے گا، اس وقت اپنے لیے ایک عالمگیر مذہبی نظام موجود رکھنے کی غرض سے کیتھولک کلیسیا قائم کی۔

"بت پرستی اور مسیحیت کے درمیان اس سمجھوتے کے نتیجے میں 'گناہ کا آدمی' ظاہر ہوا، جس کی نبوت میں پیشین گوئی کی گئی تھی کہ وہ خدا کی مخالفت کرے گا اور اپنے آپ کو خدا سے بھی بلند کرے گا۔ جھوٹے مذہب کا وہ عظیم الشان نظام شیطان کی طاقت کا شاہکار ہے - اس کی ان کوششوں کی یادگار کہ وہ تخت نشین ہو کر زمین پر اپنی مرضی کے مطابق حکومت کرے۔" عظیم کشمکش، 50۔

شیطان نے ایک عالمی مذہبی نظام اور ایک عالمی سیاسی ڈھانچہ قائم کیا، تاکہ وہ اختیار کے ان دو تختوں کی نقل تیار کرے جن پر شمال کا حقیقی بادشاہ متمکن ہے۔ مکاشفہ باب سترہ کے دس بادشاہ، جن کے ساتھ وہ فاحشہ زنا کرتی ہے اور آخری دنوں میں ان پر حکومت کرتی ہے، سات سروں اور دس سینگوں والے اس درندے کی نمائندگی کرتے ہیں جس پر وہ عورت حکمرانی کرتی ہے جس کی پیشانی پر 'بابل' لکھا ہے۔ باب سترہ میں وہ دس بادشاہ "فاحشہ سے نفرت کریں گے، اور اسے اجاڑ اور ننگا کریں گے، اور اس کا گوشت کھائیں گے، اور اسے آگ سے جلائیں گے۔" یوں اس پر ہونے والی عدالت ظاہر کی گئی ہے۔ بابل کے تین مظاہر بابل کے آخری زوال کی نشاندہی کرتے ہیں۔ روم کے تین مظاہر اُس سیاسی ڈھانچے کی نشاندہی کرتے ہیں جس پر وہ حکمرانی کرتی ہے۔

مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتوں کے پیغامات جدید بابل کے آخری زوال پر گفتگو کرتے ہیں، جیسا کہ دانی ایل باب گیارہ کی آیات چوالیس اور پینتالیس بھی کرتی ہیں۔ اس کے آخری زوال کا حوالہ مکاشفہ باب سترہ میں ملتا ہے، مگر باب اٹھارہ میں اسے مزید خاص طور پر تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ دانی ایل باب گیارہ میں جدید بابل کے آخری زوال کی تصویر کشی، باب چودہ کے تین فرشتوں کی مثال کے ساتھ، اور ابواب سترہ اور اٹھارہ میں اس آخری زوال کی وضاحت، ان سب کو سطر بہ سطر یکجا کیا جانا چاہیے۔ دانی ایل باب گیارہ میں جدید بابل کے آخری زوال کی شناخت اس طرح کی گئی ہے کہ یہ اُس وقت واقع ہوتا ہے جب اسے کوئی مدد نہیں ملتی۔

اور وہ سمندروں کے درمیان، شاندار مقدس پہاڑ پر اپنے قصر کے خیمے نصب کرے گا؛ تو بھی وہ اپنے انجام کو پہنچے گا اور کوئی اس کی مدد نہ کرے گا۔ دانی ایل 11:45۔

اگلی آیت میں میکائیل کھڑا ہوتا ہے اور انسانوں کے لیے آزمائشی مہلت ختم ہو جاتی ہے۔ آیت کا آغاز اس بیان سے ہوتا ہے: "اور اُس وقت۔" جب جدید بابل گرتا ہے، تو انسانوں کے لیے مہلت ختم ہو جاتی ہے، اور وہ اکیلی مر جاتی ہے۔ تیسرا فرشتہ مہلت کے اختتام کی نشان دہی کرتا ہے کیونکہ وہ ظاہر کرتا ہے کہ دنیا دو طبقوں میں تقسیم ہو چکی ہے: ایک وہ جن پر درندے کی مہرے اور دوسرے وہ جن پر خدا کی مہر ہے۔ اسی وقت خدا کا غضب جدید بابل پر اور ان لوگوں پر انڈیلا جاتا ہے جنہوں نے اس کے اقتدار کی مہر قبول کی ہے۔

اور تیسرا فرشتہ ان کے پیچھے آیا اور بلند آواز سے کہتا تھا، اگر کوئی شخص حیوان اور اس کی مورت کی پرستش کرے، اور اپنی پیشانی پر یا اپنے ہاتھ پر اس کا نشان لے، تو وہی خدا کے قہر کی شراب پئے گا، جو اس کے غضب کے پیالے میں بلا ملاوٹ انڈیلی گئی ہے؛ اور وہ پاک فرشتوں اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب پائے گا۔ اور ان کے عذاب کا دھواں ابدالآباد اٹھتا رہے گا؛ اور جو حیوان اور اس کی مورت کی پرستش کرتے ہیں اور جو کوئی اس کے نام کا نشان لیتا ہے، ان کے لیے

دن کو نہ رات کو آرام ہے۔ یہاں مقدسوں کی ثابت قدمی ہے؛ یہاں وہ ہیں جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔ مکاشفہ 9:14-12۔

مکاشفہ کے اٹھارویں باب میں بڑی فاحشہ پر عدالت کو ایک تدریجی عدالت کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو عنقریب نافذ ہونے والے اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے، جب دوسری آواز خدا کے دوسرے گلے کو بابل سے نکل آنے کے لیے پکارتی ہے۔ آیت اکیس تک زمانہ مہلت کا اختتام نشان زد ہوتا ہے؛ یوں امریکہ میں عنقریب نافذ ہونے والے اتوار کے قانون سے لے کر اس وقت تک جب میکائیل کھڑا ہوگا، ایک ایسی مدت کی نشاندہی ہوتی ہے جس میں شدید ایذا رسانی کے دور کے دوران جدید بابل پر عدالت برپا کی جاتی ہے۔

اور ایک زور آور فرشتہ نے ایک بڑے چکی کے پاٹ جیسا پتھر اٹھایا اور اسے سمندر میں پھینک دیا، یہ کہتے ہوئے کہ: اسی طرح زور سے وہ بڑا شہر بابل پٹک کر گرا دیا جائے گا، اور پھر کبھی نہ پایا جائے گا۔ اور تجھ میں بریبت نوازوں، اور سازندوں، اور بانسری نوازوں، اور نرسنگا پھونکنے والوں کی آواز اب پھر کبھی نہ سنائی دے گی؛ اور کوئی کاریگر، خواہ وہ کسی بھی فن کا ہو، اب تجھ میں پھر کبھی نہ پایا جائے گا؛ اور چکی کے پاٹ کی آواز اب تجھ میں پھر کبھی نہ سنائی دے گی؛ اور چراغ کی روشنی اب تجھ میں پھر کبھی نہ چمکے گی؛ اور دولہا اور دولہن کی آواز اب تجھ میں پھر کبھی نہ سنائی دے گی؛ کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے بڑے لوگ تھے؛ کیونکہ تیری جادوگری سے سب قومیں دھوکہ کھا گئیں۔ اور اسی میں نیبوں کا اور مقدسوں کا، اور ان سب کا خون پایا گیا جو زمین پر قتل کیے گئے تھے۔ مکاشفہ 21:18-24۔

پتھر کا پھینکا جانا، موسیقاروں اور کاریگروں کی خاموشی، چراغ کا بجھایا جانا، اور دلہن و دولہا کی آوازوں کا خاموش ہو جانا یہ سب عبارات عہد عتیق سے ماخوذ ہیں جو اختتام مہلت کی نمائندگی کرتی ہیں۔

جب دانیال کا باب گیارہ نبوتی طور پر مکاشفہ کے ابواب تیرہ اور چودہ پر منطبق کیا جاتا ہے، اور پھر ان دونوں مقامات کو مکاشفہ کے ابواب سترہ اور اٹھارہ پر منطبق کیا جاتا ہے، تو ہمیں تین نبوتی خطوط نظر آتے ہیں جو دیگر حقائق کے ساتھ ساتھ جدید بابل کے حتمی سقوط کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان تینوں خطوط میں سے ہر ایک ان تین گانہ طاقتوں میں سے ایک کی نمائندگی کرتا ہے جو دنیا کو ہر مزدون تک لے جاتی ہیں۔ دانیال کا باب گیارہ درندہ (پاپائیت) کی نشاندہی کرتا ہے۔ مکاشفہ کے ابواب تیرہ اور چودہ وہی تاریخ پیش کرتے ہیں، مگر جھوٹے نبی (امریکہ) کے نقطہ نظر سے۔ مکاشفہ کے ابواب سترہ اور اٹھارہ بھی اسی نبوتی خط کی شناخت کرتے ہیں، لیکن وہاں پیش کی گئی تاریخ اڑدہا (اقوام متحدہ) پر مرکوز ہے۔

تینوں سلسلوں میں سے ہر ایک کا آغاز 1798 میں 'انجام کے وقت' ہوتا ہے۔ دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے: "اور انجام کے وقت۔" آیت کے آغاز میں موجود 'انجام کا وقت' 1798 ہے، اور جب یہ آیت 1989 میں پوری ہوئی تو وہ بھی 'انجام کا وقت' تھا، کیونکہ یسوع جب کسی اہم حقیقت پر اپنی مہر ثبت کرنا چاہتا ہے تو وہ ابتدا کے ذریعے انجام کو واضح کرتا ہے۔ سسٹر وانٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ مکاشفہ کے باب تیرہ کا آغاز بھی 1798 میں ہوتا ہے۔

"اور جب پاپائیت اپنی قوت سے محروم کر دی گئی اور اسے ایذا رسانی سے باز آنے پر مجبور ہونا پڑا، تو یوحنا نے ایک نئی طاقت کو ابھرتے دیکھا جو اڑدہا کی آواز کی گونج ہے اور اسی ظالمانہ اور کفر آمیز کام کو آگے بڑھائے۔ یہ طاقت، جو کلیسیا اور خدا کے قانون کے خلاف جنگ چھیڑنے والی آخری ہے، اس کی علامت برہ جیسے سینگوں والا ایک درندہ تھی۔" علاماتِ زمانہ، 1 نومبر، 1899۔

سلسلہ نبوت جو دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس میں 1798 میں شروع ہوتا ہے، اُس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک انسانی مہلت ختم نہیں ہو جاتی، جب میکائیل اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ وہ سلسلہ نبوت

جو 1798 میں شروع ہوتا ہے، 'جب پاپائیت، جس کی قوت چھین لی گئی تھی، ایذا رسانی سے باز آنے پر مجبور ہوئی،' اور یہ اس پر ختم ہوتا ہے کہ خدا کا غضب اُن پر اُنڈیلا جاتا ہے جنہوں نے پاپائیت کے اختیار کے 'نشان' کو قبول کیا ہے۔ مکاشفہ باب سترہ میں، جب فرشتہ یوحنا کے پاس آتا ہے تاکہ اسے پاپائی فاحشہ کی عدالت دکھائے، تو یوحنا کو 'بیابان' کے بالکل آخری سرے تک لے جایا جاتا ہے، جو 538 سے 1798 تک کی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے۔ روحانی طور پر 1798 میں رکھا گیا، یوحنا جدید بابل کی عدالت قلم بند کرتا ہے، جو مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری آواز سے شروع ہوتی ہے، جو اعلان کرتی ہے کہ پاپائیت نے اپنی آزمائشی مہلت کا پیالہ بھر لیا ہے، اور پھر اس کی عدالت مہلت کے بند ہونے تک جاری رہتی ہے، جب چکی کا پتھر سمندر میں پھینک دیا جاتا ہے۔

سطر بہ سطر، یہ تین سطور جدید بابل کے آخری زوال کی نشاندہی کرتی ہیں، جس نے جدید روم کے بادشاہوں کے ساتھ زناکاری کی ہے۔ دانی ایل باب 11 پاپائیت کی گواہی دیتا ہے، جس کی نمائندگی "شمال کا بادشاہ" کے طور پر کی گئی ہے۔ مکاشفہ باب 13 اور 14 جھوٹے نبی کی گواہی دیتے ہیں، اور باب 17 اور 18 اژدہا (دس بادشاہ) کے کردار کی گواہی دیتے ہیں۔ فیوچر فار امریکہ کے اختیار کردہ نبوی خاکے کی بنیاد ان تین قوتوں پر ہے جو دنیا کو ہرمدون تک لے جاتی ہیں۔

برج بابل اور بابل کے دو گواہ جدید بابل کی نبوتی خصوصیات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ وہ دونوں گواہ ایک پاپائی رہنما کے تکبر کا ذکر کرتے ہیں، جو اپنے آپ کو مسیحی ظاہر کرتا ہے اور خدا کے پیکل میں بیٹھتا ہے، اور اپنے آپ کو خدا قرار دیتا ہے۔ وہ دونوں گواہ اس کے حتمی زوال کی بھی نشاندہی کرتے ہیں۔ بابل کے تین مظاہر میں جس طرح پوپ کی خود سربلندی اور اس کا حتمی زوال پیش کیے گئے ہیں، وہی امر نبوتی تاریخ کے تصور کو تشکیل دیتا ہے۔

اور اُن ایام میں بہت سے لوگ جنوب کے بادشاہ کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوں گے؛ اور تیرے لوگوں میں سے لٹیرے بھی رُیا کو قائم کرنے کے لیے سر اُٹھائیں گے؛ لیکن وہ گر پڑیں گے۔ دانی ایل 11:14۔

ہم آئندہ مضمون میں بابل کے تین مظاہر پر اپنی بحث جاری رکھیں گے۔

اور میں نے آسمان سے ایک اور آواز سنی جو کہتی تھی، اے میرے لوگو، اس میں سے نکل آؤ، تاکہ تم اس کے گناہوں میں شریک نہ ہو، اور اس کی بلائیں تم پر نہ آئیں۔ کیونکہ اس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اس کی بدیاں یاد کر لی ہیں۔ جس طرح اس نے تمہیں بدلہ دیا، اسی طرح اسے بدلہ دو، اور اس کے کاموں کے مطابق اسے دوگنا دوگنا لوٹا دو؛ جس پیالے کو اس نے بھرا ہے، اسی میں اسے دوگنا بھر دو۔ جتنا اس نے اپنے آپ کو جلال دیا اور عیش و عشرت میں رہی، اتنا ہی اسے عذاب اور غم دو؛ کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے، میں ملکہ ہوں، بیوہ نہیں ہوں، اور میں غم ہرگز نہ دیکھوں گی۔ اسی لئے اس کی بلائیں ایک ہی دن میں آئیں گی—موت، ماتم اور قحط؛ اور وہ بالکل آگ سے جلائی جائے گی، کیونکہ جو خداوند خدا اس کا انصاف کرتا ہے وہ زور آور ہے۔ مکاشفہ ۸-۱۸:۴۔